السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی ایک مسلمان نے 29 رمضان المبارک کو عید کا چاند دیکھا مگر باقی لوگوں نے نہ دیکھا ہو تو کیا چاند دیکھنے والا مسلمان اپنے مشاہدے کے مطابق یکم شوال کا روزہ رکھ سکتا ہے؟ کیا باقی لوگ اس کی رؤیتِ ہلال پر یقین کر کے عید کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان المبارک کے چاند کی رؤیت کی گواہی کے لیے کم از کم ایک عادل گواہ جبکہ عید کے چاند کے لیے دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

(صوموا لرؤیته وافطروا لرؤیته وانسکوا لها فان غم علیکم فاکملوا ثلاثین فان شهد شاهدان فصوموا وافطروا) (نسائی، الصیام، قبول شهادة الرجل الواحد۔۔۔، ح: 2116)

''چاند دیکھ کر روزے رکھنا شروع کرو اور اسے دیکھ کر روزے رکھنا بند کرو (یعنی عید کرو) اور قربانی کرو، اگر تم پر مطلع ابر آلود ہو تو تیس روزے پورے کرو، اگر دو گواہ شہادت دیں تو روزہ رکھو اور افطار کرو۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب تک کم از کم دو گواہوں کی گواہی ہلال عید دیکھنے کی نہ ہو تو عید نہیں کی جا سکتی۔ عید الفطر نہ کرنے کی صورت میں روزہ رکھا جائے گا۔

اگرچہ اکیلے آدمی کو شوال کا چاند دیکھنے کا یقین ہو مگر حکم شریعت اس اکیلے شخص کی رؤیت پر اعتبار نہیں کرتا، لہذا اُس کے لیے شرعی حکم کی اتباع کرنا واجب ہے اور اس رؤیت کو، جسے شریعت نے تسلیم نہیں کیا، چھوڑنا ضروری ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الصوم یوم تصومون الفطر یوم تفطرون والاضحی یوم تضحون) (ترمذي، الصوم، ماجاء ان الفطر یوم تفطرون والاضحی یوم تضحون، ح: 697، ابن ماجه، الصیام، ماجاء فی شهری العید، ح: 1660)

''رمضان المبارک کا) روزہ اسی دن ہے جب تم سب روزہ رکھو نیز عید الفطر اور عید الاضحیٰ تب کرو جب تم سب کرتے ہو۔)''

ایک اور حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

(وفطرکم یوم تفطرون واضحاکم یوم تضحون) (ابوداود، الصیام، اذا اخطا القوم الهلال، ح: 2324)

''عید الفطر اسی دن ہے جب تم سب افطار کرو اور عید قربانی اسی دن ہے جب تم قربانی کرو۔''

الشیخ عبدالرحمن ناصر سعدی لکھتے ہیں:

ابن عقیل اور بعض دیگر نے دونوں حالتوں کو جمع بھی کیا ہے، وہ کہتے ہیں، وہ (یعنی جس نے اکیلے ہلال عید الفطر دیکھا ہے) خفیہ طور پر روزہ چھوڑ دے گا۔ لیکن درست بات وہ ہے جو شک و شبہ سے بالا ہے وہ یہی ہے، کہ اسے روزہ چھوڑنا جائز نہیں بلکہ وہ لوگوں کے ساتھ روزہ رکھے گا، اگرچہ اس نے چاند دیکھ لیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 464

محدث فتویٰ